سوال

(476) کیا فطرانہ کی رقم مدرسہ میں دی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فطرانہ کی رقم مدرسہ میں دی جا سکتی ہے؟ (ملک محمد یعقوب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فطرانہ صدقہ ہے، بعض أحادیث میں مساکین کا تذکرہ ہے۔ [''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر مقرر فرمایا تاکہ روزے لغو اور فحش کلام سے پاک ہو جائیں اور مساکین کو کھلایا جائے۔ جو شخص اسے نماز سے قبل ادا کرے تو وہ مقبول زکوٰۃ ہے اور جو نماز کے بعد ادا کرے تو وہ صدقات میں سے ایک صدقہ ہے۔ ''] 1 قرآنِ مجید میں ہے : { إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٥} [التوبہ : ٦٠] [''صدقات تو دراصل فقیروں، مسکینوں اور ان کارندوں کے لیے ہیں، جو ان (کی وصولی) پر مقرر ہیں، نیز تالیف قلب اور غلام آزاد کرانے، قرض داروں کے قرض اتارنے، اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر خرچ کرنے کے لیے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ سب جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ''] آٹھ مصارف ہیں ان کے علاوہ پر کوئی بھی صدقہ ہو، صرف نہیں کیا جا سکتا۔ ۷ ۱۰ ۱۴۲۱ھ

1 سنن ابی داوٗد کتاب الزکوٰۃ باب زکوٰۃ الفطر

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 412